دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

26 نومبر، 2019

پریس ریلیز

جامعہ نے یوم آئین تزک واحتشام کے ساتھ منایا

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج دستور ہند کو اپنانے کی 70 ویں سالگرہ کے موقع پر متعدد پروگراموں کا انعقاد کر کے یوم آئین منایا جس میں مقدمہ قانون اساسی کا مطالعہ بھی شامل تھا۔

اس پروگرام کی ایک خاص بات اساتذہ، عملہ اور طلبا، کی ایک بڑی تعداد تھی جو پارلیمنٹ کے سینٹرل ہال سے محترم وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے خطاب کو براہ راست ٹیلی کاسٹ مشاہدہ کر رہی تھی۔

ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر این یو خان، ڈین فیکلٹی آف لا، پروفیسر ساجد زیڈ امانی، اسٹوڈنٹس ویلفیئر کے ڈین پروفیسر سیمی ایف بصیر سمیت جامعہ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے سکریٹری پروفیسر ماجد جمیل، متعدد فیکلٹی ممبران اور جامعہ کے متعدد طلبا، اور عملہ بھی اس موقع موجود تھے جہاں معروف شاعر مرزا غالب کے مجسمہ کے پاس مقدمہ قانون اساسی کو پڑھا گیا۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ مسٹر اے پی صدیقی (آئی پی ایس) نے یونیورسٹی کے غیر تدریسی عملے کی موجودگی میں مرکزی انتظامی بلاک کے لان میں قانون اساسی کے مقدمے کو پڑھ کر سنایا۔

ڈیپارٹمنٹ آف پولیٹیکل سائنس کے زیر اہتمام محترم جسٹس (ریٹائرڈ) ایم کارپا گاونا یاگم اور پروفیسر وی سراوانن نے خصوصی لیکچر دیا۔

جسٹس (ریٹائرڈ) حبیب اللہ بطور ایک پینلسٹ شریک رہے، جس کا انعقاد فیکلٹی آف لا، کے زیر اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر طلبا، کے لئے فیکلٹی کی جانب سے ایک کوئز کمپٹیشن کا بھی انعقاد کیا گیا۔

یونیورسٹی کے ایم ایم اے جے اکیڈمی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے آفیسٹنگ ڈائریکٹر پروفیسر رشمی دورے سوامی 26 نومبر 1949 کو ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی سربراہی میں اس کے آئین کے مسودے کی تشکیل کی تاریخ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آئین 26 جنوری 1950 سے نافذ ہوا، جو ہر سال یوم جمہوریہ ہند کے طور پر منایا جاتا ہے۔

ایم اے کے پہلے اور دوسرے سال (ارم اور امان اللہ) کے ساتھ ساتھ ایم فل/ پی ایچ ڈی بیچ (پورٹیا کونراڈ) سے آئے ہوئے ایک طالب علم نے مقدمہ قانون اساسی کے متن کی قرات کی۔

احمد عظیم

پی آر او اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی